سنن ابن ماجہ شریف مترجم

جلد سوم

تالیف

حافظ أبي عبد الله محمد بن يزيد ابن ماجه القزويني رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

مولانا محمد قاسم امین مدظلہ العالی

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸-اردو بازار ٥ لاہور ٥ پاکستان

7231788-7211788

نام کتاب: ــــــــ سُنن ابنِ ماجہ شریف مترجم

تالیف: ــــــــ حافظ أبي عبد الله محمد بن يزيد ابن ماجه القزويني رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: ــــــــ مولانا محمد قاسم امین مدظلہ العالی

طابع: ــــــــ خالد مقبول

مطبع: ــــــــ افضل شریف پرنٹرز

ملنے کے پتے

❖ مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ فون 7224228

❖ مکتبہ علوم اسلامیہ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور فون 7221395

❖ مکتبہ جویریہ ۱۸ - اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان فون 7211788

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لئے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

۲۰: بَابُ الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ

باب: نیک کام کروانا اور برا کام چھڑوانا

۴۰۰۴: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مُرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ، قَبْلَ اَنْ تَدْعُوْا فَلَا يُسْتَجَابَ لَكُمْ.

۴۰۰۴: ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو قبل ازیں کہ تم دعائیں مانگو اور تمہاری دعائیں قبول نہ ہوں (امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ترک کرنے کی وجہ سے)۔

۴۰۰۵: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَ اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ ابْنِ اَبِىْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ، قَالَ قَامَ اَبُوْ بَكْرٍ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ تَقْرَءُوْنَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ: ﴿يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ﴾ [المائدة: ۱۰۵] وَ اِنَّا سَمِعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ النَّاسَ اِذَا رَاَوُا الْمُنْكَرَ لَا يُغَيِّرُوْنَهُ اَوْشَكَ اَنْ يَعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابِهِ.

قَالَ اَبُوْ اُسَامَةَ مَرَّةً اُخْرٰى فَاِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ.

۴۰۰۵: حضرت قیس بن ابی حازم فرماتے ہیں کہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اللہ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا: اے لوگو! تم یہ آیت پڑھتے ہو: ''اے ایمان والو! تم اپنی جانوں کی فکر کرو گمراہ ہونے والے کی گمراہی تمہیں ضرر نہیں پہنچا سکتی جبکہ تم خود راہ راست پر ہو'' اور ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا جب لوگ برائی کو دیکھیں پھر اسے ختم نہ کرائیں تو بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو (بروں اور نیکوں کو) اپنے عذاب میں مبتلا کر دیں (اس دنیا میں)۔

۴۰۰۶: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيْمَةَ عَنْ اَبِىْ عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ بَنِىْ اِسْرَائِيْلَ لَمَّا وَقَعَ فِيْهِمُ النَّقْصُ كَانَ الرَّجُلُ يَرٰى اَخَاهُ عَلَى الذَّنْبِ فَيَنْهَاهُ عَنْهُ فَاِذَا كَانَ الْغَدُ، لَمْ يَمْنَعْهُ مَا رَاٰى مِنْهُ اَنْ يَكُوْنَ اَكِيْلَهُ وَشَرِيْبَهُ وَ خَلِيْطَهُ فَضَرَبَ اللّٰهُ قُلُوْبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ وَ نَزَلَ فِيْهِمُ الْقُرْاٰنُ فَقَالَ: ﴿لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِىْ اِسْرَائِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ﴾ حَتّٰى بَلَغَ ﴿وَلَوْ

۴۰۰۶: حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی اسرائیل میں جب کوتاہی آئی تو ایک مرد اپنے بھائی کو مبتلائے معصیت دیکھ کر اس سے روکتا اور اگلے روز اس کے ساتھ کھاتا پیتا اور مل جل کر رہتا اور گناہ کی وجہ سے اس سے ترکِ تعلقات نہ کرتا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے قلوب کو باہم خلط کر دیا انہی کے متعلق قرآن کریم میں یہ ارشاد ہے: لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِىْ اِسْرَائِيْلَ عَلٰى

كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَاءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ﴾ [المائدة: ۷۸-۸۱].

قَالَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ وَقَالَ لَا حَتّٰى تَاْخُذُوْا عَلٰى يَدِ الظَّالِمِ فَتَاْطِرُوْهُ عَلَى الْحَقِّ اَطْرًا.

لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ سے فٰسِقُوْنَ تک راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکیہ لگائے ہوئے تھے آپ بیٹھ گئے اور فرمایا: تم عذاب سے نہیں بچ سکے یہاں تک کہ ظالم کے ہاتھ پکڑو اور اسے حق (اور انصاف) پر مجبور نہ کرو۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ اَمْلَاهُ عَلَيَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي الْوَضَّاحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيْمَةَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

۴۰۰۷: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ ابْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ خَطِيْبًا فَكَانَ فِيْمَا قَالَ اَلَا لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا هَيْبَةُ النَّاسِ اَنْ يَّقُوْلَ بِحَقٍّ اِذَا عَلِمَهُ.

قَالَ فَبَكٰى اَبُوْ سَعِيْدٍ وَقَالَ قَدْ وَاللّٰهِ رَاَيْنَا اَشْيَاءَ فَهِبْنَا.

۴۰۰۷: حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ ہمارے درمیان خطبہ کیلئے کھڑے ہوئے دورانِ خطبہ یہ بھی فرمایا: غور سے سنو کسی مرد کو جب وہ حق سے واقف ہو حق کہنے سے لوگوں کی ہیبت ہرگز مانع نہ ہونی چاہئے۔ راوی کہتے ہیں اس کے بعد حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ رو پڑے اور فرمایا: بخدا ہم نے کئی چیزیں (ناحق) دیکھیں لیکن ہم ہیبت میں آ گئے۔

۴۰۰۸: حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْقِرْ اَحَدُكُمْ نَفْسَهُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَحْقِرُ اَحَدُنَا نَفْسَهُ قَالَ يَرٰى اَمْرًا لِلّٰهِ عَلَيْهِ فِيْهِ مَقَالٌ ثُمَّ لَا يَقُوْلُ فِيْهِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَقُوْلَ فِيَّ كَذَا وَكَذَا فَيَقُوْلُ خَشْيَةُ النَّاسِ فَيَقُوْلُ فَاِيَّايَ كُنْتَ اَحَقَّ اَنْ تَخْشٰى.

۴۰۰۸: حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنی تحقیر نہ کرے۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم میں سے کوئی اپنی تحقیر کیسے کر سکتا ہے؟ فرمایا: اس طرح کہ کوئی معاملہ دیکھے اس بارے میں اللہ کا حکم اسے معلوم ہو پھر بیان نہ کرے تو روزِ قیامت اللہ عزوجل فرمائیں گے تمہیں فلاں معاملہ میں (حق بات) کہنے سے کیا مانع ہوا؟ جواب دے گا لوگوں کا خوف تو اللہ رب العزت فرمائیں گے صرف مجھ ہی سے تمہیں ڈرنا چاہئے تھا۔

۴۰۰۹: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْرَائِيْلَ

۴۰۰۹: حضرت جریرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے

عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بِنِ جَرِیْرٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ قَوْمٍ یُعْمَلُ فِیْهِمْ بِالْمُعَاصِیْ هُمْ اَعَزُّ مِنْهُمْ وَ اَمْنَعُ لَا یُغَیِّرُوْنَ اِلَّا عَمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ.

فرمایا: جس قوم میں بھی اللہ کی نافرمانیاں کی جائیں جبکہ وہ قوم (نافرمانی سے بچنے والے) ان نافرمانوں سے زیادہ غلبہ اور قوت والے ہوں اور (بصورتِ نزاع) اپنا بچاؤ کر سکتے ہو (اس کے باوجود بھی نافرمانی کو ختم نہ کرائیں تو) اللہ تعالیٰ ان سب کو سزا دیتا ہے۔

۴۰۱۰: حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ سُوَیْدٍ ثَنَا یَحْیَی ابْنُ سُلَیْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ ابْنِ خُثَیْمٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَتْ اِلَی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مُهَاجِرَةُ الْبَحْرِ قَالَ اَلَا تُحَدِّثُوْنِیْ بِاَعَاجِیْبِ مَا رَاَیْتُمْ بِاَرْضِ الْحَبَشَةِ قَالَ فِتْیَةٌ مِنْهُمْ بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَیْنَا نَحْنُ جُلُوْسٌ مَرَّتْ بِنَا عَجُوْزٌ مِنْ عَجَائِزِ رَهَابِیْنِهِمْ تَحْمِلُ عَلٰی رَاْسِهَا قُلَّةً مِنْ مَاءٍ فَمَرَّتْ بِفَتًی مِنْهُمْ فَجَعَلَ اِحْدٰی یَدَیْهِ بَیْنَ کَتِفَیْهَا ثُمَّ دَفَعَهَا فَخَرَّتْ عَلٰی رُکْبَتَیْهَا فَانْکَسَرَتْ قُلَّتُهَا فَلَمَّا ارْتَفَعَتْ اِلْتَفَتَتْ اِلَیْهِ فَقَالَتْ سَوْفَ تَعْلَمُ یَا غُدَرُ اِذَا وَضَعَ اللّٰهُ الْکُرْسِیَّ وَجَمَعَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَ تَکَلَّمَتِ الْاَیْدِیْ وَالْاَرْجُلُ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ فَسَوْفَ تَعْلَمُ کَیْفَ اَمْرِیْ وَاَمْرُکَ عِنْدَهُ غَدًا.

قَالَ یَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَتْ. صَدَقَتْ کَیْفَ یُقَدِّسُ اللّٰهُ اُمَّةً لَا یُؤْخَذُ لِضَعِیْفِهِمْ مِنْ شَدِیْدِهِمْ.

۴۰۱۰: حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ جب سمندری مہاجرین رسول اللہؐ کے پاس واپس پہنچے تو آپؐ نے فرمایا: تم نے حبشہ میں جو عجیب باتیں دیکھیں وہ ہمیں نہیں بتاؤ گے۔ ان میں سے چند نوجوانوں نے عرض کیا ضرور اللہ کے رسول! ایک مرتبہ ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ وہاں کے درویشوں کی ایک بڑھیا سر پر پانی کا مٹکا اٹھائے ہمارے پاس سے گزری پھر ایک حبشہ کے جوان کے پاس سے گزری تو اس نے اپنا ایک ہاتھ اس کے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا پھر اسے دھکا دیا وہ گھٹنوں کے بل گری اور اس کا مٹکا ٹوٹ گیا جب وہ اٹھی تو اس کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگی تمہیں عنقریب علم ہو جائے گا اے مکار جب اللہ تعالیٰ کرسی قائم فرمائیں گے اور اولین و آخرین کو جمع فرمائیں گے اور ہاتھ پاؤں اپنے کرتوت بیان کریں گے اس وقت تمہیں علم ہوگا کہ اللہ کے یہاں میرا اور تمہارا کیا فیصلہ ہوتا ہے رسول اللہؐ نے فرمایا: اس بڑھیا نے سچ کہا سچ کہا اللہ تعالیٰ کیسے اس قوم کو پاک کریں جس میں کمزور کی خاطر طاقتور سے مؤاخذہ نہ کیا جائے۔

۴۰۱۱: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَکَرِیَّا بْنِ دِیْنَارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُصْعَبٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِیُّ ثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ قَالَا ثَنَا اِسْرَائِیْلُ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَطِیَّةَ الْعَوْفِیِّ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

۴۰۱۱: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: افضل جہاد ظالم بادشاہ کے سامنے انصاف کی بات (کہنا) ہے۔

اَفۡضَلُ الۡجِهَادِ كَلِمَةُ عَدۡلٍ عِنۡدَ سُلۡطَانٍ جَائِرٍ.

۴۰۱۲: حَدَّثَنَا رَاشِدُ بۡنُ سَعِيۡدٍ الرَّمۡلِيُّ ثَنَا الۡوَلِيۡدُ بۡنُ مُسۡلِمٍ ثَنَا حَمَّادُ بۡنُ سَلَمَةَ عَنۡ اَبِيۡ غَالِبٍ عَنۡ اَبِيۡ اُمَامَةَ قَالَ عَرَضَ لِرَسُوۡلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ عِنۡدَ الۡجَمۡرَةِ الۡاُوۡلٰى فَقَالَ يَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ اَيُّ الۡجِهَادِ اَفۡضَلُ فَسَكَتَ عَنۡهُ فَلَمَّا رَاَى الۡجَمۡرَةَ الثَّانِيَةَ سَاَلَهُ فَسَكَتَ عَنۡهُ فَلَمَّا رَمَى جَمۡرَةَ الۡعَقَبَةِ وَضَعَ رِجۡلَهُ فِي الۡغَرۡزِ لِيَرۡكَبَ قَالَ اَيۡنَ السَّائِلُ قَالَ اَنَا يَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ قَالَ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنۡدَ ذِيۡ سُلۡطَانٍ جَائِرٍ.

۴۰۱۲: حضرت ابو امامہؓ فرماتے ہیں کہ (حج کے موقع پر) جمرہ اولیٰ کے قریب ایک مرد نبیؐ کے پاس آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! کونسا جہاد افضل ہے؟ آپؐ خاموش رہے جب آپؐ نے جمرہ ثانیہ کی رمی کی تو اس نے پھر یہی پوچھا آپؐ خاموش رہے جب آپؐ نے جمرہ عقبہ کی رمی کی تو اپنا پاؤں رکاب میں رکھ کر پوچھا وہ سائل کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا میں ہوں اے اللہ کے رسول۔ فرمایا: ظالم حکمران کے سامنے حق بات کہنا (افضل جہاد ہے)۔

۴۰۱۳: حَدَّثَنَا اَبُوۡ كُرَيۡبٍ ثَنَا اَبُوۡ مُعَاوِيَةَ عَنِ الۡاَعۡمَشِ عَنۡ اِسۡمَاعِيۡلَ بۡنِ رَجَاءٍ عَنۡ اَبِيۡهِ عَنۡ اَبِيۡ سَعِيۡدِ الۡخُدۡرِيِّ وَ عَنۡ قَيۡسِ بۡنِ مُسۡلِمٍ عَنۡ طَارِقِ بۡنِ شِهَابٍ عَنۡ اَبِيۡ سَعِيۡدِ الۡخُدۡرِيِّ قَالَ اَخۡرَجَ مَرۡوَانُ الۡمِنۡبَرَ فِيۡ يَوۡمِ عِيۡدٍ فَبَدَاَ بِالۡخُطۡبَةِ قَبۡلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا مَرۡوَانُ! خَالَفۡتَ السُّنَّةَ اَخۡرَجۡتَ الۡمِنۡبَرَ فِيۡ هٰذَا الۡيَوۡمِ وَلَمۡ يَكُنۡ يُخۡرَجُ وَ بَدَاۡتَ بِالۡخُطۡبَةِ قَبۡلَ الصَّلَاةِ وَ لَمۡ يَكُنۡ يُبۡدَاُ بِهَا فَقَالَ اَبُوۡ سَعِيۡدٍ اَمَّا هٰذَا فَقَدۡ قَضٰى مَا عَلَيۡهِ سَمِعۡتُ رَسُوۡلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوۡلُ مَنۡ رَاٰى مِنۡكُمۡ مُنۡكَرًا فَاسۡتَطَاعَ اَنۡ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهٖ فَلۡيُغَيِّرۡهُ بِيَدِهٖ فَاِنۡ لَمۡ يَسۡتَطِعۡ فَبِلِسَانِهٖ فَاِنۡ لَمۡ يَسۡتَطِعۡ فَبِقَلۡبِهٖ وَ ذٰلِكَ اَضۡعَفُ الۡاِيۡمَانِ.

۴۰۱۳: حضرت ابو سعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ مروان نے عید کے روز منبر نکلوایا (اور خطبہ دینے کے لئے عیدگاہ میں رکھوایا) پھر نماز سے قبل ہی خطبہ شروع کر دیا تو ایک مرد نے کہا (اے مروان تم نے سنت کے خلاف کیا تم نے اس دن منبر نکلوایا حالانکہ (اس سے قبل) منبر نکالا نہیں جاتا تھا اور نماز سے قبل ہی خطبہ شروع کر دیا حالانکہ نماز سے قبل خطبہ نہیں ہوتا تھا اس پر حضرت ابو سعیدؓ نے فرمایا: ان صاحب نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی میں نے رسول اللہ کو یہ فرماتے سنا تم میں سے جو بھی خلاف شرع کام دیکھے اور اسے زور بازو سے مٹانے کی استطاعت رکھتا ہو تو اسے چاہئے کہ زور بازو سے اسے مٹا دے اگر اسکی استطاعت نہ ہو تو زبان سے روک دے اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو زبان سے روک دے اور اگر اسکی بھی استطاعت نہ ہو تو دل دماغ سے کام لے) اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

خلاصۃ الباب ☆ ان احادیث میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی اہمیت بیان کی گئی ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی وجہ سے شامل حال ہوتی ہے آج کل ہم پر طرح طرح کی تکالیف اور عذاب اس لئے بھی آ رہے ہیں کہ ہم اپنی وسعت کے باوجود اپنی اولاد اور اقارب اور دوسرے لوگوں اور سلاطین کو منکرات اور برائیوں